سوال

اگر سونے اور چاندی سے بنی ہوئی جیولری پر آرٹیفیشل موتی اور نگینے لگے ہوں، تو کیا خواتین اسے پہن سکتی ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا عام اصول یہی ہے کہ عورت کے لیے زیب وزینت کی ہر چیز پہننا جائز ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ (الزخرف: 18)

اور کیا (اس نے اسے رحمان کی اولاد قرار دیا ہے) جس کی پرورش زیور میں کی جاتی ہے اور وہ جھگڑے میں بات واضح کرنے والی نہیں؟۔

اس لیے اگر سونا اور چاندی سے بنی ہوئی جیولری پر آرٹیفیشل موتی اور نگینے لگے ہوں تو عورت انہیں پہن سکتی ہے، کیونکہ ممانعت کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے، البتہ اجنبی مردوں کے سامنے زینت کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا (النور: 31)

اور مومن عورتوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے۔

یاد رہے کہ زیب وزینت کی چیزیں پہننے میں اسراف کرنا جائز نہیں ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ (صحیح سنن نسائی، کتاب الزکاۃ: 2559، سنن ابن ماجہ، کتاب اللباس: 3605)

کھاؤ، پیو، صدقہ کرو اور پہنو، جب تک اس میں فضول خرچی یا تکبر کی آمیزش نہ ہو۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی